اگست 2024

# پانک: بلوچستان انسانی حقوق کے ماہانہ رپورٹ

جبری گمشدگیاں| 44
بازیاب | 25
ماورائے عدالت قتل | 14

پانک مستند اعداد و شمار کے لیے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کر کے یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ انسانی حقوق کے خلاف ورزیوں پر جامع رپورٹ مرتب کی جائے۔

PAANK

PAANK

# پاکستانی فورسز کے ہاتھوں بلوچستان میں ماورائے

# عدالت 14 قتل - اگست 2024

سجاد بلوچ
27 اگست
2024

حکیم بلوچ
26 اگست
2024

رحیم بلوچ
14 اگست
2024

عبدالخالق
13 اگست
2024

سدراہ بلوچ
11 اگست
2024

زاکر بلوچ
11 اگست
2024

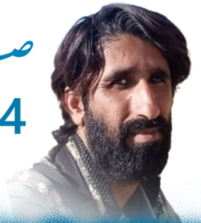
اختر بلوچ
4 اگست
2024

صابر بلوچ
4 اگست
2024

نثار بلوچ
28 اگست
2024

سعید بلوچ
28 اگست
2024

فیاض بلوچ
28 اگست
2024

سعید بلوچ
28 اگست
2024

**نوٹ** 27 اگست کو پنجگور میں ماورائے قتل ہونے والے کامران بلوچ کی تصویر دستیاب نہیں، اور 28 اگست کو ماورائے عدالت قتل ہونے والے پانچویں لاش کی شناخت نہیں ہو سکی۔

# بلوچستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر اگست 2024کی رپورٹ

**اہم موضوعات:**

1۔جبری گمشدگیوں کے واقعات

2۔ماورائے عدالت قتل

3۔سرحد سے باہر پاکستانی فورسز کی کارروائیاں

4۔جبری گمشدگی بعد بازیاب عابد ولد وشدل پر قاتلانہ حملہ

**1۔جبری گمشدگیوں کے واقعات:**

بلوچستان میں پاکستانی فورسز مسلسل انسانی حقوق کی پامالیوں کا ارتکاب کررہی ہیں۔بلوچستان میں ہر گزرتے دن کے ساتھ پاکستانی فوج بلوچ قوم کے خلاف جنگی جرائم کی شدت میں اضافہ کرتی ہے۔انسانی حقوق کی پامالیوں کے خلاف بلوچستان میں کئی مہینوں سے جاری احتجاجی تحریک کے باوجود تشدد، اجتماعی سزا اور جبری گمشدگیوں میں کوئی کمی نہیں آئی۔

اگست 2024 کے مہینے میں بلوچستان کے 11 اضلاع سمیت کراچی سے جبری گمشدگیوں کے واقعات رپورٹ ہوئے جن میں ضلع کیچ سرفہرست ہے جہاں سب سے زیادہ 15 جبری گمشدیاں ہوئیں جبکہ بلوچستان بھر سے 44افراد کو پاکستانی فوج اور اس سے منسلک اداروں نے اغواء نما گرفتاری کے بعد جبری لاپتہ رکھا ہے۔

**2۔ماورائے عدالت قتل:**

پاکستانی فورسز کے ہاتھوں بلوچستان میں ماورائے عدالت قتل کا سلسلہ بھی مختلف صورتوں میں جاری رہا۔بلوچستان میں پاکستانی فوج اپنے غیر واضح اہداف اور غیر اعلانیہ مقاصد کے لیے بلا تفریق جنس

وعمر لوگوں کو نشانہ بناتی ہے لیکن سب سے زیادہ نوجوان فوج کی مجرمانہ کارروائیوں کا نشانہ ہیں۔ ٹارچر سیلز میں انھیں اذیت دینے کے بعد قتل کر کے مسخ شدہ لاشیں پھینکی جاتی ہیں۔

یہ سفاکانہ عمل اگست میں بھی جاری رہا۔ بلوچستان کے ضلع خضدار میں زیر حراست 5 جبری افراد کو جعلی مقابلوں میں ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا اور ان کی لاشیں سول ہسپتال خضدار لے جائی گئیں۔ ان میں 4 لاشوں کی شناخت ہو چکی ہے جبکہ ایک لاش تا حال سرد خانے میں پڑی ہے جس کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔

اگست کے مہینے میں بلوچستان کے تین مختلف مقامات پر پاکستانی فورسز نے سول آبادی پر بلا اشتعال فائرنگ کی۔ ان واقعات میں ضلع پنجگور کے ڈپٹی کمشنر ذاکر کنر بلوچ، ضلع آواران کے علاقے مالار میں اسکول ماسٹر عبد الخالق، کولواہ کے علاقے ڈنڈار میں پانچ سالہ بچی ستارہ بلوچ کو قتل کیا گیا۔ کیچ کی تحصیل بلیدہ میں گاؤں ) ریکو ( پر فائرنگ کے دوران ایک خاتون زخمی ہوئی۔

27 اگست کو فرنٹیئر کور ) ایف سی ( نے ضلع پنجگور میں دو نوجوانوں سجاد بلوچ اور کامران بلوچ کو ایف سی کیمپ بلایا جہاں ان سے حلف نامے پر جبری دستخط لینے کی کوشش کی کہ آپ ریاست پاکستان کے خلاف مسلح تنظیموں سے وابستہ رہے ہیں، لہذا آج کے بعد آپ دونوں ریاست پاکستان اور ان کے فوج کے سامنے سرینڈر کر رہے ہیں۔ نوجوانوں نے اس جھوٹے حلف نامے پر دستخط کرنے سے صاف انکار کیا۔ انھیں اس وقت واپس جانے کی اجازت دی گئی، جونہی وہ ایف سی کیمپ سے نکل کر گھر روانہ ہوئے تو سرکاری گاڑی میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے انھیں قتل کر دیا۔

## 3۔ پاکستانی سرحد سے باہر پاکستانی فورسز کی کارروائیاں:

پاکستانی فوج اپنے خفیہ اداروں اور آلہ کاروں کے ذریعے نہ صرف اپنی سرحدوں کے اندر بلوچوں کے خلاف مجرمانہ سرگرمیوں کا ذمہ دار ہے بلکہ اپنی سرحدوں سے باہر ہمسایہ ممالک 'ایران اور افغانستان' میں بھی بلوچ مہاجرین کو قتل اور اغواء کرتی ہے۔ پاکستانی مظالم سے تنگ آکر ہزاروں خاندان مغربی بلوچستان منتقل ہو چکے ہیں وہاں بھی پاکستانی فوج جرائم پیشہ افراد کی مدد سے ان کے گرد گھیرا تنگ کیے ہوئے ہے۔ پاکستان کی اس غیر انسانی پالیسی کی وجہ سے وہاں بلوچ مہاجرین معاشی بدحالی اور خوف کی زندگی گزار رہے ہیں۔ آئے روز انھیں نشانہ بنا کر قتل کرنے کی وارداتوں سے ہزاروں خاندان غیر مستحکم و غیر یقینی حالات کا شکار ہو کر غیر محفوظ ہو چکے ہیں۔

4 اگست 2024 کو بلوچستان کے ضلع آواران کے رہائشی 'صابر بلوچ ولد داد شاہ' کو سراوان، مغربی بلوچستان ) ایرانی زیر انتظام ( میں پاکستانی فوج کے ایجنٹس نے قتل کیا۔ پاکستانی فورسز کے ہاتھوں صابر بلوچ کا متاثرہ خاندان ماورائے عدالت گرفتاری، قتل اور جبری گمشدگی کے خوف سے اپنے آبائی علاقے آواران سے ہجرت کر کے سراوان میں منتقل ہوئے تھے۔

ایک اور کارروائی میں 28 اگست 2024 کو بلوچستان کے ضلع کیچ کی تحصیل گومازی، تمپ کے رہائشی 'اختر بلوچ ولد محمد' کو بھی مغربی بلوچستان کے علاقے دشیاری میں قتل کیا گیا۔

مغربی بلوچستان میں مسلسل ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بننے والے بلوچ مہاجرین قانونی، آئینی اور سماجی تحفظ سے محروم ہیں جس سے ان بے وطن لوگوں کی زندگی بد سے بدترین ہو چکی ہے۔ اس مسئلے پر بارہا توجہ دلایا گیا، لیکن عالمی ادارے اور متعلقہ حکام ان لوگوں کو انسانی بنیادوں پر مدد فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔

بلوچ مہاجرین کو افغانستان اور ایران میں باقاعدہ مہاجر کا درجہ دینے اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں کی نگرانی میں تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح افغانستان میں تنازعات کے دوران افغان مہاجرین کو ایران اور پاکستان میں مہاجر کے طور پر قبول کیا گیا اور ان تک انسانی بنیادوں پر امداد کی رسائی ممکن بنائی گئی۔ عین اسی طرح بلوچ مہاجرین کو بھی یہی درجہ دے کر ان کا حق دیا جائے اور پاکستانی فوج کا ایران اور افغانستان کی سرحدوں کے اندر ان کارائی پر محاسبہ کیا جائے۔

## 4۔ جبری گمشدگی کے بعد بازیاب عابد ولد وشدل پر قاتلانہ حملہ

بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت میں ایک نوجوان ’عابد ولد وشدل ‘کو پاکستانی فوج کی حمایت یافتہ ڈیتھ اسکواڈ نے فائرنگ کرکے شدید زخمی کر دیا۔ عابد بلوچ 21مارچ 2023 کو پاکستانی فوج کے ہاتھوں جبری گمشدگی کے بعد بازیاب ہوئے تھے۔

اس حملے میں انھیں قتل کرنے کی کوشش کی گئی لیکن خوش قسمتی سے وہ بچ گئے۔ ریاستی اداروں کی ایماء پر قاتلانہ حملے میں بچنے کے بعد مذکورہ شخص معاشی تنگدستی کے باعث اپنا علاج نہیں کر پا رہے اور انھوں نے سوشل میڈیا میں اپنی علاج کے لیے مخیر حضرات سے مدد کی اپیل کی ہے۔

ماضی میں ایسا ہوتا رہا ہے کہ جبری گمشدگان یا عدالت سے بری ہونے والوں کو دوبارہ جبری لاپتہ یا ماورائے عدالت قتل کیا گیا۔ ٹارگٹ کلنگ بھی بلوچستان میں پاکستانی فوج کا ایک طریقہ ہے جس کے ذریعے وہ ان افراد کو جنھیں وہ کسی بھی وجہ سے ناپسند کرتی ہے، قتل کرتی ہے۔

جبری گمشدگی کے شکار افراد کی ذہنی وجسمانی صحت کی بحالی، جان ومال کا تحفظ اور معاشرے میں دوبارہ عام شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنے کو یقینی بنانا ضروری ہے، اس حوالے سے انسانی حقوق کے ادارے کام کریں۔

پانک مستند اعداد وشمار کے لیے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کرکے یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ انسانی حقوق کے خلاف ورزیوں پر جامع رپورٹ مرتب کی جائے۔ ہماری یہ کوششیں جاری رہے گی۔

مختلف اضلاع اور علاقوں میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت گرفتاریوں کے واقعات رپورٹ ہوئے۔

- کیچ۔15
- آواران۔1
- خضدار۔2
- کوئٹہ۔6
- گوادر۔3
- خاران۔3
- مستونگ۔1
- قلات۔1
- کراچی۔5
- بارکھان۔3
- اوتھل لسبیلہ۔1
- پنجگور۔3
- **ٹوٹل کیسز۔44**
- **بازیابی۔25**
- **ماورائے عدالت قتل۔14**

## اگست 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ، ماورائے عدالت گرفتاریاں اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی رپورٹ۔

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | حنیف ولد امید | گلی بلیدہ | تحصیل بلیدہ ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 5اگست 2024 | 20اگست2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ سے پاکستانی فورسز نے حنیف ولد امید کو بھائیوں سمیت گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 2 | نزیر احمد ولد امید | گلی بلیدہ | تحصیل بلیدہ ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 5اگست 2024 | 20اگست2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ سے پاکستانی فورسز نے نزیر ولد امید کو بھائیوں سمیت گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 3 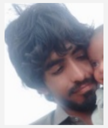 | ولید حمید | گلی بلیدہ | تحصیل بلیدہ ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 5اگست 2024 | 20اگست2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ گلی سے پاکستانی فورسز نے ولید احمد ولد حمید بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 4 | ماجد ولد امید | گلی بلیدہ | تحصیل بلیدہ ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 6اگست 2024 | 20اگست2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ سے پاکستانی فورسز نے ماجد ولد امید علی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 5 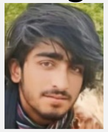 | غلام نبی ولد حاجی نوراحمد ساتکزئی | سریاب روڈ کوئٹہ | دشت ڈگاری ضلع مستونگ | طالب علم | پاکستانی فورسز | 6اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے دشت ڈگاری سے بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ آتے ہوئے پاکستانی فورسز نے دوافراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت غلام نبی ولد حاجی نوراحمد ساتکزئی کے نام سے ہوا ہے۔ | | | | | | |
| 6 | نعیم احمد ولد گلزار ساتکزئی | سریاب روڈ کوئٹہ | دشت ڈگاری ضلع مستونگ | --- | پاکستانی فورسز | 6اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے دشت ڈگاری سے بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ آتے ہوئے پاکستانی فورسز نے دوافراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت غلام نبی ولد حاجی نوراحمد ساتکزئی کے نام سے ہوا ہے۔ | | | | | | |
| 7 | مسلم قدیر | گلی بلیدہ | تحصیل بلیدہ ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 7اگست 2024 | **16اگست 2024کورہاہوئے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ گلی سے پاکستانی فورسز نے مسلم ولد قدیر احمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 8 | نصرم ولد پیر بخش | میناز بلیدہ | تحصیل بلیدہ ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 7اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ میناز سے پاکستانی فورسز نے نصرم ولد پیر بخش کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔خیال رہے نصرم حال ہی میں جبری گمشدگی کے بعد بازیاب ہوئے تھے۔ | | | | | | |
| 9 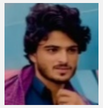 | ذاکر ولد مجید | آسکانی آپسر | ضلع کیچ | دکاندار | پاکستانی فورسز | 10اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آسکانی سے پاکستانی فورسز نے ذاکر ولد مجید کو انکے دکان سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن کا بنیادی تعلق کولواہ سے ہے۔ | | | | | | |
| 10 | فقیر احمد ولد واحد بخش | آسکانی بازار تربت | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 10اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آسکانی بازار سے پاکستانی فورسز نے فقیر احمد ولد واحد بخش کو رات گئے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 11 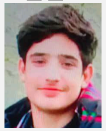 | براہمدغ ولد ماسٹر محمد ابراہیم | کوشک،خضدار | ضلع خضدار | طالب علم | پاکستانی فورسز | 11اگست 2024 | 3 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے کوشک سے سی ٹی ڈی پولیس خضدار نے دو کمسن طالب علموں کو حراست میں لینے کے بعد ان پر جعلی ایف آئی ار کا اندراج کر کے انھیں مسلح تنظیم سے جوڑ دیا گیا ہے، جن میں سے ایک کی شناخت براہمدغ ولد ماسٹر محمد ابراہیم کے نام سے ہوا ہے۔ | | | | | | |

<table>
<tr><th>نمبر</th><th>نام،ولدیت</th><th>گمشدگی کا مقام</th><th>پتہ</th><th>پیشہ</th><th>جبری گمشدگی کا ذمہ دار</th><th>گمشدگی کی تاریخ</th><th>ہائی کی صورت</th></tr>
<tr><td rowspan="2">12<br>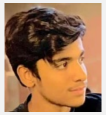</td><td>طلحہ جاوید ولد جاوید اقبال</td><td>کوشک،خضدار</td><td>ضلع خضدار</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>11 اگست 2024</td><td>3 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے کوشک سے سی ٹی ڈی پولیس خضدار نے دو کمسن طالب علموں کو حراست میں لینے کے بعد ان پر جعلی ایف آئی ار کا اندراج کرکے انھیں مسلح تنظیم سے جوڑ دیا گیا ہے، جن میں سے ایک کی شناخت براہمدغ ولد ماسٹر محمد ابراہیم کے نام سے ہوا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">13<br> </td><td>ستارہ بنت شبیر احمد</td><td>کولواہ ڈنڈار</td><td>ضلع کیچ</td><td>معصوم بچی</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>---</td><td>پاکستانی فورسز کے فائرنگ میں جان بحق ہوئی۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کیچ کے زیر انتظام علاقے کولواہ ڈنڈار میں 11 اگست کی رات کو پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر فائرنگ کی گئی جس سے ایک 5 سالہ بچی ستارہ بنت شبیر احمد گولی لگنے کے باعث جان بحق ہوئی۔اس واقعے کے خلاف متاثرہ خاندان اور اہلیان کولواہ نے 3 دنوں فورسز کے خلاف احتجاج کیا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">14<br> </td><td>ذاکر بلوچ ولد کنز بلوچ</td><td>کھڈ کوچہ،مستونگ</td><td>---</td><td>بیوروکریٹ</td><td>----</td><td>----</td><td>مسلح افراد کے ہاتھوں مارا گیا۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">ڈی سی پنجگور ذاکر کنز بلوچ کوئٹہ سے آتے ہوئے مستونگ کے مقام کھڈ کوچہ میں مسلح افراد کے ہاتھوں کے مارا گیا،تاحال اس واقع کا کوئی خاص تفصیلات سامنے نہیں آسکے لیکن بلوچ سیاسی وانسانی حقوق کی تنظمیں اس قتل کو پاکستانی فوج کا حربہ قرار دے رہے ہیں۔</td></tr>
</table>

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 15 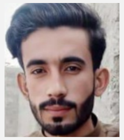 | صداقت ولد اللہ داد | پسنی | تحصیل پسنی ضلع گوادر | طالب علم | پاکستانی فورسز | 12اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل پسنی سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان صداقت ولد اللہ داد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 16 | عبدالخالق ولد دوست محمد | مالار،آواران | ضلع آواران | اسکول ماسٹر | پاکستانی فورسز | --- | **پاکستانی فورسز کی فائرنگ سے جان بحق ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے مالار میں پ 13 اگست کی رات کو پاکستانی فورسز کی عام آبادی پر فائرنگ کے باعث اسکول ماسٹر گولی لگنے سے جان بحق ہوئے۔ | | | | | | |
| 17 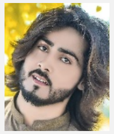 | امان اللہ ولد عید محمد | اوتھل،لسبیلہ | منگچر ضلع قلات | دکاندار | پاکستانی فورسز | 12اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے شہر اوتھل بازار سے پاکستانی فورسز نے دکاندار امان اللہ ولد عید محمد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جن کا بنیادی اور آبائی علاقہ منگچر ضلع قلات ہے۔ | | | | | | |
| 18 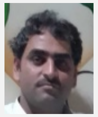 | نصیب اللہ ولد عبدالباقی | یوسف گوٹھ کراچی | ضلع آواران | ---- | پاکستانی فورسز | 13اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران سے تعلق رکھنے والے نصیب اللہ ولد عبدالباقی کو پاکستانی فورسز نے کراچی یوسف گوٹھ سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 19 | شبیر احمد | منگھوپیر کراچی | ضلع خضدار | --- | پاکستانی فورسز | 13اگست 2024 | 23اگست2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار کے رہائشی شبیر احمد کو صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے علاقے منگھوپیر سے سیکورٹی فورسز نے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا،جو دس دن بعد 23اگست2024کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 20 | حفیظ احمد | منگھوپیر کراچی | ضلع خضدار | | پاکستانی فورسز | 13اگست 2024 | 23اگست2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار کے رہائشی حفیظ احمد کو صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے علاقے منگھوپیر سے سیکورٹی فورسز نے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا،جو دس دن بعد 23اگست2024کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 21 | اکرام ولد داد محمد | پانوان جیمڑی | جیونی ضلع گوادر | --- | پاکستانی فورسز | 14 اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل جیونی پانوان سے پاکستانی فورسز نے اکرام ولد داد محمد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 22 | رحیم جان ولد انور | --- | تحصیل بلیدہ ضلع کیچ | طالب علم | --- | --- | ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے فائرنگ کرکے قتل کیا |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ صاحب خان بازار میں پاکستانی فورسز کی ایما پر چلنے والی مسلح اسکواڈ نے طالب علم رحیم جان ولد انور کو اسکی دکان میں فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 23 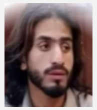 | ریاض احمد بلوچ | جناح ٹاون کلی شابو، کوئٹہ | ضلع کوئٹہ | گلوکار | پاکستانی فورسز | 14اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پاکستانی فورسز نے بلوچی زبان کے گلوکار ریاض احمد بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 24 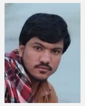 | قمبر بلوچ ولد امید خان | بگ تربت | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 15اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت بگ سے پاکستانی فورسز نے قمبر بلوچ ولد امید خان کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 25 | خان محمد ولد واحد بخش | کوہڑو جھاو، آواران | ضلع آواران | --- | پاکستانی فورسز | 15اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے کوہڑو سے پاکستانی فورسز نے خان محمد ولد واحد بخش کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 26 | بندگ خان ولد نظر محمد بگٹی | سیٹلائٹ ٹاون کوئٹہ | ضلع ڈیرہ بگٹی | --- | پاکستانی فورسز | 15اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاون سے پاکستانی فورسز نے ڈیرہ بگٹی کے رہائشی بندگ خان ولد نظر محمد بگٹی کو مسجد سے گھر جاتے ہوئے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 27 | ارشاد بلوچ ولد عبدالرزاق | مستونگ | ضلع مستونگ | --- | پاکستانی فورسز | 16اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز نے ارشاد احمد کو 16 اگست کی رات گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 28 | شہزاد ولد محبوب ملازئی | گدان ہوٹل خاران | ضلع خاران | --- | پاکستانی فورسز | 17اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع خاران شہر میں واقع گدان ہوٹل سے پاکستانی فورسز نے شہزاد ولد محبوب ملازئی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 29 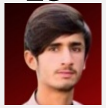 | سرفراز احمد ولد ظہور احمد لانگو | جوھان منگچر | تحصیل منگچر ضلع قلات | طالب علم | پاکستانی فورسز | 18اگست 2024 | **تاحال لاپتہ ہے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع قلات کے تحصیل منگچر سے پاکستانی فورسز نے 18 سالہ طالب علم سرفراز احمد ولد ظہور احمد لانگو کو جوھان چوک سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | بازیابی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 30 | عاصم ولد عبداللہ | عبدوئی،زامران | بالگترلوپ، ضلع کیچ | ڈرائیور | پاکستانی فورسز | 20اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے زامران عبدوئی سے پاکستانی فورسز نے دوافراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت عاصم ولد عبداللہ سکنہ بالگترلوپ ضلع کیچ سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |
| 31 | یار محمد ولد کمالان | عبدوئی،زامران | بالگترلوپ، ضلع کیچ | ڈرائیور | پاکستانی فورسز | 20اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے زامران عبدوئی سے پاکستانی فورسز نے دوافراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت یار محمد ولد کمالان سکنہ بالگترلوپ ضلع کیچ سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |
| 32 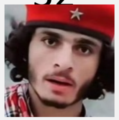 | نعمان مینگل | کوئٹہ شہر | ضلع کوئٹہ | ٹک ٹاکر | پاکستانی فورسز | 23اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز نے نوجوان ٹک ٹاکر نعمان مینگل کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 33 | دین محمد مری ولد مراد خان | ہزار گنجی کوئٹہ | ضلع کوئٹہ | مزدور | پاکستانی فورسز | 24اگست 2024 | 4 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ دین محمد مری 4 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |

| نمبر | نام، ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 34 | امداد حسین ولد محمد حسین | ڈھور، گوادر | ضلع گوادر | دکاندار | پاکستانی فورسز | 10جولائی 2024 | 20اگست 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے ڈھور سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ امداد حسین ولد محمد حسین 22اگست 2024کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 35 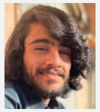 | اللہ نزر ولد خدا نزر | تار آفس چتکان، پنجگور | ضلع پنجگور | طالب علم | پاکستانی فورسز | 25اگست 2024 | 29اگست 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے چتکان بازار سے پاکستانی فورسز نے اللہ نزر ولد خدا نزر کو دکان سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جو 29اگست 2024کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 36 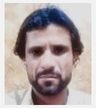 | حکیم ولد علی مراد | گردانگ بلیدہ | ضلع کیچ | دکاندار | --- | 26اگست 2024 | ڈیتھ اسکواڈ کے ہاتھوں قتل ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ گردانگ میں ریاستی ایما پر چلنے والی ڈیتھ اسکواڈ کے اہلکار حکیم ولد علی مراد کو بندوق کے زور پر حراست میں لیکر ساتھ لے گئے، جنھیں چند فاصلے پر لے جانے کے بعد فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 37 | ندیم بیوس | ناصر آباد، تربت | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 26اگست 2024 | 3 ستمبر 2024کو بازیاب ہوئے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے ناصر آباد سے پاکستانی فورسز نے ندیم بیوس کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 38 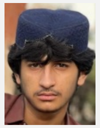 | عبدالرحمان ولد اسلم | آٹھ چوک کراچی | پیشن ایرانی بلوچستان | طالب علم | پاکستانی فورسز | 27اگست 2024 | 28اگست2024کو بازیاب ہوئے۔ |
| | صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی سے پاکستانی فورسز نے دو طالب علم عبدالرحمان ولد اسلم اور انکے ساتھی حسنین خالد کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام منتقل کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 39 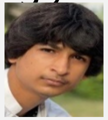 | حسنین ولد خالد بلوچ | آٹھ چوک کراچی | بلوچ آباد مند ضلع کیچ | طالب علم | پاکستانی فورسز | 27اگست 2024 | 28اگست2024کو بازیاب ہوئے۔ |
| | صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی سے پاکستانی فورسز نے دو طالب علم عبدالرحمان ولد اسلم اور انکے ساتھی حسنین خالد کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام منتقل کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 40 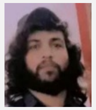 | جاوید ولد عبدالواحد | سیٹلائیٹ ٹاون تربت | ضلع کیچ | مزدور | پاکستانی فورسز | 27اگست 2024 | تاحال لاپتہ ہے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر سیٹلائیٹ ٹاون سے پاکستانی فورسز نے جاوید ولد عبدالواحد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 41 | سجاد ولد محمد علی | --- | ضلع پنجگور | --- | --- | --- | ماورائے عدالت قتل کردیا گیا۔ |
| | 27اگست2024کو بلوچستان کے ضلع پنجگور کے رہائشی سجاد اور کامران کو پاکستانی فورسز نے کیمپ بلاکر ان کے سامنے پیپرز رکھ کر دستخط کرنے کا کہا گیا کہ ہمارا تعلق مسلح تنظیم سے ہے اور ہم ریاست پاکستان کے سامنے سرنڈر کررہے ہیں، جبکہ ان کے انکار پر انھیں کیمپ سے گھر جاتے ہوئے راستے میں نشانہ بناکر دونوں کو ماورائے عدالت قتل کردیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 42 | کامران بلوچ ولد غلام رسول | --- | ضلع پنجگور | --- | --- | --- | **ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا۔** |
| | 27 اگست 2024 کو بلوچستان کے ضلع پنجگور کے رہائشی سجاد اور کامران کو پاکستانی فورسز نے کیمپ بلا کر ان کے سامنے پیپر زرکھ کر دستخط کرنے کا کہا گیا کہ ہمارا تعلق مسلح تنظیم سے ہے اور ہم ریاست پاکستان کے سامنے سرنڈر کررہے ہیں، جبکہ ان کے انکار پر انھیں کیمپ سے گھر جاتے ہوئے راستے میں نشانہ بنا کر دونوں کو ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 43 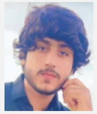 | نصیب اللہ ولد حاجی نزیر احمد | گوادر شہر | ضلع خاران | دکاندار | پاکستانی فورسز | 28 اگست 2024 | **29 اگست 2024 کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان نصیب اللہ ولد حاجی نزیر احمد کو انکے دکان سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جبکہ بنیادی طور پر نصیب اللہ ضلع خاران سے تعلق رکھتا ہے۔ جو 29 اگست 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 44 | آصف بلوچ | بارکھان شہر | ضلع بارکھان | سماجی کارکن | پاکستانی فورسز | 28 اگست 2024 | **29 اگست 2024 کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع بارکھان میں نوجوان اتحاد کے سنیئر ممبر آصف بلوچ کو صبح 12 بجے کے قریب کوہلو کمانڈنٹ نے ایف سی بلا کر حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 45 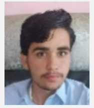 | حیات شاہ | بارکھان شہر | ضلع بارکھان | سماجی کارکن | پاکستانی فورسز | 28اگست 2024 | 29اگست 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع بارکھان شہر سے پاکستانی فورسز نے سماجی کارکن حیات شاہ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 46 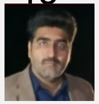 | حیات خان کھیتران | بارکھان شہر | ضلع بارکھان | صحافی | پاکستانی فورسز | 28اگست 2024 | 29اگست 2024کو رہا ہوئے۔ |
| | بلوچستان کے ضلع بارکھان میں ہم نیوز میڈیا سے منسلک صحافی حیات خان کھیتران کو بارکھان ایف سی کرنل نے بلاکر حراست میں لیا گیا، جہاں سے وہ لاپتہ ہے۔ دوسری جانب سوشل میڈیا میں انکے بچوں نے اپنے والد کی باحفاظت کا مطالبہ کیا ہے۔ | | | | | | |
| 47 | بختیار ولد محمد غوث یلانزئی | چیف چوک خاران | ضلع خاران | --- | پاکستانی فورسز | 28اگست 2024 | 31اگست 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع خاران شہر میں چیف چوک سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جنکی شناخت بختیار اور کامران ولدیت محمد غوث یلانزئی کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ | | | | | | |
| 48 | کامران ولد محمد غوث یلانزئی | چیف چوک خاران | ضلع خاران | --- | پاکستانی فورسز | 28اگست 2024 | 31اگست 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع خاران شہر میں چیف چوک سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جنکی شناخت بختیار اور کامران ولدیت محمد غوث یلانزئی کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 49 | فیاض جتک ولد کریم بخش | آر سی ڈی شاہراہ خضدار | ضلع خضدار | لیویز سپاہی | پاکستانی فورسز | 13 جولائی 2024 | 28 اگست 2024 کو جعلی مقابلے میں قتل کیا گیا۔ |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں فیاض جتک ولد کریم بخش کو جعلی مقابلے میں ماورائے عدالت قتل کرکے انکی لاش کوئٹہ میں پھینک دی گئی۔ | | | | | | |
| 50 | سعید غلامانی | --- | ضلع خضدار | --- | پاکستانی فورسز | جولائی 2024 | 28 اگست 2024 کو جعلی مقابلے میں قتل کیا گیا۔ |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ سعید غلامانی کو ماورائے عدالت قتل کرکے جعلی مقابلے میں مارنے کا دعوی کیا گیا۔ جبکہ لواحقین کا کہنا ہے سعید غلامانی پہلے سے ہی پاکستانی فورسز نے جبری لاپتہ کردیا گیا تھا۔ | | | | | | |
| 51 | سعید میراجی | --- | ضلع خضدار | --- | پاکستانی فورسز | | 28 اگست 2024 کو جعلی مقابلے میں قتل کیا گیا۔ |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ سعید غلامانی کو ماورائے عدالت قتل کرکے جعلی مقابلے میں مارنے کا دعوی کیا گیا۔ جبکہ لواحقین کا کہنا ہے سعید غلامانی پہلے سے ہی پاکستانی فورسز نے جبری لاپتہ کردیا گیا تھا۔ | | | | | | |
| 52 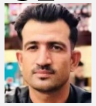 | نثار احمد | --- | ضلع خضدار | --- | پاکستانی فورسز | | 28 اگست 2024 کو جعلی مقابلے میں قتل کیا گیا۔ |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ سعید غلامانی کو ماورائے عدالت قتل کرکے جعلی مقابلے میں مارنے کا دعوی کیا گیا۔ جبکہ لواحقین کا کہنا ہے سعید غلامانی پہلے سے ہی پاکستانی فورسز نے جبری لاپتہ کردیا گیا تھا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | ہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 53 | اختر بلوچ ولد محمد | --- | گومازی تمپ ضلع کیچ | سیاسی ورکر | --- | --- | 28اگست2024کو فائرنگ کرکے قتل کیا گیا۔ |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے گومازی رہائشی اختر بلوچ کو ایرانی زیر انتظام بلوچستان کے علاقے دشتیاری میں پاکستانی فورسز کے ایماپر مسلح مافیا سے منسلک افراد نے فاہرنگ کرکے قتل کردیا گیا۔خیال رہے بلوچستان میں پاکستانی فورسز کی ظلم وجبر سے ہزاروں خاندان ہجرت کرکے ایرانی زیر انتظام بلوچستان میں پناہ لے رکھے ہیں۔وہاں وقفے وقفے سے ان لوگوں کو ٹارگٹ کلنگ کرکے مارا جارہا ہے۔ | | | | | | |
| 54 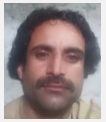 | صابر بلوچ ولد دادشاہ | --- | ضلع آواران | مزدور | --- | --- | 14اگست2024کو فاہرنگ کرکے قتل کیا گیا۔ |
| | بلوچستان کے ضلع آواران سے تعلق رکھنے والے صابر بلوچ ایران کے زیرانتظام صوبہ سیستان بلوچستان کے علاقے سراوان میں پاکستانی فورسز کیلئے کام کرنے والے مسلح مافیا نے فاہرنگ کرکے قتل کردیا گیا۔خیال رہے صابر بلوچ اپنی لواحقین کے ساتھ سراوان میں پناہ گزین کی زندگی گزار رہے تھے۔اس سے قبل پاکستانی فورسز نے انکے بھائی اور والد کو ماورائے عدالت قتل کردیا گیا تھا۔ | | | | | | |
| 55 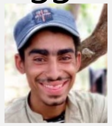 | نصرت ولد حسین | کونشقلات تمپ | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 30اگست 2024 | یکم ستمبر2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کونشقلات سے پاکستانی فورسز نے دونوجوانوں کو گھروں سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا،جن میں سے ایک کی شناخت نصرت ولد حسین کے نام سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | گمشدگی کی تاریخ | بازیابی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 56 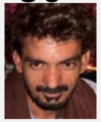 | داد دوست ولد حاصل | کونشقلات تمپ | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 30اگست 2024 | یکم ستمبر 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کونشقلات سے پاکستانی فورسز نے دونوجوانوں کو گھروں سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت داد دوست ولد حاصل کے نام سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |
| 57 | شہسوار ولد حسین | جیرک بارڈر پروم | ضلع پنجگور | مزدور | پاکستانی فورسز | 31اگست 2023 | یکم ستمبر 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع پنجگور کے تحصیل پروم سے منسلک بارڈر جیرک سے پاکستانی فورسز نے کمسن شہسوار ولد حسین کو حراست میں لینے کے بعد لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 58 | مرتضی بلوچ ولد علی | جیرک بارڈر پروم | ضلع پنجگور | مزدور | پاکستانی فورسز | 31اگست 2023 | یکم ستمبر 2024کو بازیاب ہوئے |
| | بلوچستان کے ضلع پنجگور کے تحصیل پروم سے منسلک بارڈر جیرک سے پاکستانی فورسز نے مرتضیٰ بلوچ ولد علی کو حراست میں لینے کے بعد لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |

PAANK

paank.org